سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1984

کورٹ فیس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE COURT FEES (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ کچھ دفعات کو ختم کرنا

Omission of certain sections

۳۔ پہلے شیڈول کو ختم کرنا

Omission certain first schedule

۴۔ دوسرے شیڈول کی ترمیم

Amendment Second Schedule

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1984

کورٹ فیس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE COURT FEES (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۵ مارچ ۱۹۸۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو کورٹ فیس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

کچھ دفعات کو ختم کرنا

Omission of certain sections

۲۔ کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، دفعات 19-A، 19-B، 19-E، 19-F، 19-G، 19-H، 19-I اور 19-J کو ختم کیا جائے گا۔

پہلے شیڈول کو ختم کرنا

Omission certain first schedule

۳۔ مذکورہ ایکٹ کے پہلے شیڈول میں، آرٹیکلس ۹، ۱۰ اور ۱۳ کو ختم کیا جائے گا۔

دوسرے شیڈول کی ترمیم

Amendment Second Schedule

۴۔ مذکورہ ایکٹ کے دوسرے شیڈول میں آرٹیکل ۱۳ کے بعد، مندرجہ ذیل نیا آرٹیکل شامل کیا جائے گا:

"13-A- (a) وصیت کی سچی نقل یا ملکیت کے منتظمی کی سند جو وصیت یا وصیت کے بغیر ہو۔ (b) سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے حصہ X کے مطابق سرٹیفکیٹ (c) ۱۸۲۷ کے سندھ ریگیولیشن VIII کے تحت سرٹیفکیٹ	پندرہ روپے

نوٹ: آرڈیننس کو مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔